

سپریم کورٹ رپورٹس (1997) SUPP. 6 ایس سی آر

میسرز ایس ٹی پی لمیٹڈ

بنام

کنٹرولر آف سنٹرل ایکسائز، پٹنہ اور دیگر ان

2 دسمبر 1997

(ایس۔ پی۔ بھروچا اور سوہاس سی۔ سین، جسٹسز)

سینٹرل ایکسائز ٹریف، ٹی۔ ا۔ 11 (5) - 'ٹاؤ' آیا اس میں جزوی طور پر کشید کروٹار اور تارکول کے مرکب شامل ہوں۔ منعقد، ہاں۔ سینٹرل ایکسائز رولز 1944، قاعدہ 8 (1)۔

قوانین کی تشریح۔ ٹیکس اگانے والے قانون کی تعمیر میں شکوک و شبہات۔ ٹیکس دہندگان کے حق میں حل کیا جانا چاہئے۔

پی سی ایم پیش کرنے والے اپیل کنندہ نے ایک نوٹیفیکیشن کے تحت ایکسائز ڈیوٹی کی ادائیگی سے استثنیٰ کا دعویٰ کیا تھا جس میں دیگر چیزوں کے ساتھ ساتھ مرکزی محصول نرخ نامہ کے ٹیرف مد (ٹی۔ ا۔ 11 (5) کے تحت آنے والی ٹار پروڈکٹس کو مکمل طور پر استثنیٰ دیا گیا تھا۔ مدعا علیہ نے دلیل دی کہ اپیل کنندہ نے مختلف قسم کی تارکول تیار کی جو ٹی۔ ا۔ 11 (5) کے دائرے میں نہیں آتی۔

اگرچہ ٹریبونل نے کچھ مصنوعات کے سلسلے میں اپیل کنندہ کی دلیل کو قبول کیا، لیکن اس نے اپنے سابقہ فیصلے پر بھروسہ کرتے ہوئے کچھ دیگر کے سلسلے میں راحت دینے سے انکار کر دیا جہاں یہ کہا گیا تھا کہ مصنوعات ٹی۔ ا۔ 68 کے سیریل نمبر 3 سے 8 کے تحت درجہ بندی کے قابل ہیں۔

اپیل کی منظوری دیتے ہوئے، یہ عدالت

منعقدہ 1.1.1: ٹی-11 کی شق (5) میں "ٹار" کو ایک وسیع تعریف دی گئی تھی۔ کوئلے یا لیگناتسٹ یا کسی اور معدنیات سے تیار کردہ ٹار اس تعریف کے دائرے میں آئے گا۔ اس کے بعد جامع شق نے اس تعریف کو جزوی طور پر ڈسٹیلڈ ٹارز اور تارکول کے مرکبوں کے ساتھ کر یوسوٹ آئل یا دیگر ٹارڈ سٹیلیشن مصنوعات تک بڑھا دیا۔ تارکول کو ٹار کی ڈسٹیلیشن کے ذریعہ لایا گیا تھا۔ [61-اے-بی]

انڈین ایلو مینیم کچنی لمیٹڈ بمقابلہ کسٹمز کے کلکٹر، کوچین، (1988) 38 ای ایل ٹی 69 (ٹریبونل)؛ سٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ بمقابلہ کلکٹر آف ایکسائز، بولپور، مغربی بنگال، (1997) 91 ای ایل ٹی 529 ایس سی، کا حوالہ دیا گیا ہے۔

1.2۔ کوئلے کے ٹاروں کی صاف و شفاف سے ایک قسم کی تارکول حاصل کی گئی۔ یہ ٹارڈ سٹیلیشن پروڈکٹ کے فقرے کے اندر آتا تھا۔ [D-61]

ویسٹرن جامع ڈکشنری، بین الاقوامی ایڈیشن، حوالہ دیا گیا ہے۔

(2) اگر ٹیکس دینے والے قانون کی کسی شق کی تعمیر میں کوئی شک ہو تو اس شک کو ٹیکس دہندگان کے حق میں حل کیا جائے۔ [D-61]

دیوانی ایپیلیٹ کا دائرہ اختیار : 1991 کی دیوانی اپیل نمبر 3234۔

کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول)، ایپیلیٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے 21.6.90 ٹارنچ کے فیصلے اور حکم سے 86-سی کے نمبر ای/اے نمبر 424 (آرڈر نمبر 653/90-سی)۔

اپیل کنندہ کی طرف سے ایس سی۔ برلا، سہرت برلا اور مس وپن گپتا شامل ہیں۔

جواب دہندگان کی طرف سے کے۔ این۔ بھٹ، ایڈیشنل سالیڈر جنرل، کے۔ این۔ باجپائی، آر۔ این۔ ورما اور وی۔ کے۔ ورما شامل ہیں۔

عدالت کا فیصلہ بذریعہ سنایا گیا:

سین، جسٹس۔ اپیل کنندہ ایک کپنی ہے جو کوئلے کی ٹار کی مصنوعات کی تیاری میں مصروف ہے۔ مرکزی حکومت کی جانب سے ایک استثنیٰ نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا جس میں مرکزی محصول نرخ نامہ کے ٹیرف مد 11 کے تحت آنے والے ٹار کو اس پر عائد کی جانے والی تمام ایکسائز ڈیوٹی سے مستثنیٰ قرار دیا گیا تھا۔ ٹیرف مد نمبر 11 یہ ہے:

مد نمبر	سامان کی تفصیل	ڈیوٹی کی شرح
11	کوئلہ (لیگنٹ کو چھوڑ کر) اور کوک ہر طرح کے، بشمول کیلسیڈ پیٹرو لیم کوک : اسفالٹ، بیٹومین اور ٹار۔	
(1)	کوئلہ اور کوک اور نہیں۔ جہاں مخصوص ہو	دس روپے فی میٹرک ٹن۔
(2)	پیٹرو لیم کوک، کیلسیڈ پیٹرو لیم کوک کے علاوہ۔	بیس فیصد اشتہاری قیمت اور دو ہزار روپے فی میٹرک ٹن۔
(3)	پیٹرو لیم کوک کا استعمال کیا جاتا ہے۔	بیس فیصد ایڈویورم
(4)	اسفالٹ اور بیٹومین (بشمول کٹ بیک بیٹومین اور اسفالٹ) قدرتی یا پیٹرو لیم یا شیل سے تیار ہوتے ہیں۔	دو سو روپے فی میٹرک ٹن۔
(5)	کوئلے یا لیگنٹ اور دیگر معدنی ٹاروں سے تیار کردہ ٹار، بشمول جزوی طور پر ڈسٹیلڈ ٹارز اور کریوسوٹ تیل کے ساتھ تارکول کے مرکب یا دیگر ٹارڈ سٹیلیشن مصنوعات کے ساتھ	ایک سو روپے فی میٹرک ٹن۔

استثنیٰ کا نوٹیفکیشن درج ذیل ہے:

”ٹارڈیوٹی سے مستثنیٰ ہے

ٹی اے آر

121/62 - عیسوی. مورخہ 13.6.62

سینٹرل ایکسائز رولز 1944 کے رول 8(1) کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے مرکزی حکومت نے 24 اپریل 1962 سے مد 11 کے تحت آنے والے ٹارڈیوٹی اس پر عائد تمام ایکسائز ڈیوٹی سے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔

ایکسائز اتھارٹی کے سامنے اپیل کنندہ کا مقدمہ یہ تھا کہ مذکورہ نوٹیفکیشن کی بنیاد پر اس کی مصنوعات کو ایکسائز ڈیوٹی سے مکمل طور پر مستثنیٰ قرار دیا گیا تھا۔ دوسری طرف محکمہ کا معاملہ یہ ہے کہ اپیل کنندہ کے ذریعہ تیار کردہ سامان ٹیرف مد 11 کے دائرے میں نہیں آیا۔ لہذا ان مصنوعات کو ایکسائز ڈیوٹی سے استثنیٰ دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ یہ تنازعہ بالآخر ٹریبونل میں چلا گیا۔ ٹریبونل نے فریقین کو سننے اور کیمیکل ایگزامینر کی رپورٹ پر غور کرنے کے بعد اس نتیجے پر پہنچا کہ اپیل کنندہ کے ذریعہ تیار کردہ کچھ سامان ٹیرف مد 11 کی شرح (5) کے دائرے میں آتے ہیں اور اس لئے انہیں ایکسائز ڈیوٹی سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ تاہم ٹریبونل نے کہا کہ انڈین ایلو مینیم کمپنی لمیٹڈ بنام کلکٹر آف کسٹمز، کوچین، (1988) 38 ای ایل ٹی 69 (ٹریبونل) کے معاملے میں پہلے کے فیصلے کے پیش نظر کچھ مصنوعات کے سلسلے میں ٹیکس دہندگان کو کوئی راحت نہیں دی جاسکتی ہے۔ ٹریبونل کے حکم کا متعلقہ حصہ درج ذیل ہے:

”انہوں نے کہا کہ ہمیں مذکورہ فیصلے سے انحراف کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔ اسی کی پیروی کرتے ہوئے ہم مد نمبر 68، سی ای ٹی کے تحت سیریل نمبر 3 سے 8 کی درجہ بندی کو برقرار رکھتے ہیں۔ نوٹیفکیشن نمبر 121/62 کا اطلاق صرف مد نمبر 11(5) کے تحت آنے والے ٹارڈیوٹی پر ہوتا ہے، لہذا، اس کا اطلاق موضوع تارڈیوٹی پر نہیں ہوتا ہے۔“

کیمیکل جائزہ کار کی رپورٹ کے سیریل نمبر 3 سے 8 میں جن اشیاء کا ذکر کیا گیا ہے وہ درج ذیل ہیں:

نمبر شمار درجہ بندی کی فہرست میں۔	مصنوعات کی تفصیل	کیمیائی جانچ کے نتائج کا خلاصہ
1	XXX	XXX
2	XXX	XXX
3	نرم تارکول	نمونہ کوئلے کی ٹارکی تارکول ہے
4	نرم درمیانی تارکول	-- ایضاً --
5	سخت تارکول	-- ایضاً --
6	سخت درمیانی تارکول	-- ایضاً --
7	خصوصی سخت تارکول	نمونہ کوئلے کی ٹارکی تارکول ہے
8	الیکٹروڈ تارکول	نمونے میں کوئلے کی ٹار تارکول کی خصوصیات ہیں۔

ٹریبونل نے اپنے فیصلے تک پہنچنے کے لئے اپنی کوئی الگ وجہ نہیں بتائی بلکہ انڈین ایلو مینیم کپنی لمیٹڈ بنام کی۔ کلکٹر آف کسٹمز، کوچین، 1988 (38) ای ایل ٹی 69 (ٹریبونل) کے معاملے میں ٹریبونل کی ایک اور بیج کے فیصلے کی پیروی۔ اس معاملے میں، یہ سمجھا گیا تھا کہ کوئلہ ٹار اور کوئلہ ٹار تارکول دو الگ الگ اجناس ہیں۔ ٹیکنیکل لٹریچر سے پتہ چلتا ہے کہ تارکول کوئلے کے ٹار کے ڈسٹیلیشن سے حاصل کی گئی تھی۔ یہ ظاہر کرنے کے لئے کوئی ثبوت پیش نہیں کیا گیا تھا کہ تارکول سے، جو ٹار کی ڈسٹیلیشن کی ریسیڈیوری پروڈکٹ تھی، مزید ڈسٹیلیشن پروڈکٹ حاصل کی جاسکتی ہے۔ کوئلے کی ٹار بہت سے اجزاء پر مشتمل ہوتی ہے اور اگر ان اجزاء کا کوئی حصہ ڈسٹیلیشن کے ذریعہ ہٹا دیا جاتا ہے تو اس میں کچھ اجزاء باقی رہ جاتے ہیں۔ اس ٹار کو جزوی طور پر ڈسٹیلڈ ٹار سمجھا جاسکتا ہے اور باقی شناختی اجزاء کو اس سے خارج کیا جاسکتا ہے۔ جہاں تک تارکول کا تعلق ہے، اس سے مزید کوئی قابل شناخت مصنوعات حاصل نہیں کی گئیں تاکہ اسے جزوی طور پر ڈسٹیلڈ ٹار سمجھا جائے۔

یہ بھی کہا گیا کہ مرکزی محصول نرخ نامہ کے مد 11(2) میں استعمال ہونے والی اصطلاح ”جزوی طور پر ڈسٹیلڈ ٹار“ کی وضاحت کسی بھی تکنیکی کتاب میں نہیں کی گئی ہے۔ لہذا، اسے ڈسٹیلیشن کے عمل اور کونٹے کے ٹار کے تناظر میں سمجھنا پڑا جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ کونٹے کے ٹار کی تارکول کو جزوی طور پر ڈسٹیلڈ ٹار کے طور پر غور کرنے کی کوئی وجہ نہیں تھی۔ یہ کونٹے کے ٹار یا جزوی طور پر ڈسٹیلڈ ٹار سے الگ شے تھی۔

مدعا علیہان کی جانب سے اس فیصلے پر بہت زیادہ بھروسہ کیا گیا اور یہ دلیل دی گئی کہ اپیل کنندگان نے جو کچھ تیار کیا ہے وہ مختلف قسم کی تارکول ہے جو ٹیرف مد 11(5) کے دائرے میں نہیں آتی ہے اور اس وجہ سے اسٹنٹی کے اہل نہیں ہے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے ہماری توجہ اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ بنام کلکٹر آف ایکسائز، بولپور، مغربی بنگال، [1997] 91 ای ایل ٹی 529 (ایس سی) کے معاملے میں اس عدالت کے فیصلے کی طرف مبذول کرائی گئی۔ جہاں یہ کہا گیا تھا کہ اسٹنٹی نوٹیفکیشن میں سینٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944 کے پہلے شیڈول کے مد 11 کے تحت آنے والے ’ٹار‘ کو مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ ’ٹار‘ کا مطلب ٹیرف منمبر 5 کی شق 5 میں دی گئی ٹیرف کی وضاحت سے جمع کرنا تھا۔ 11. ’ٹار‘ کو ایک جامع تعریف دی گئی تھی جس میں ”جزوی طور پر ڈسٹیلڈ ٹار اور تارکول کے مرکب کو کر یوسوٹ آئل کے ساتھ یا دیگر ٹارڈسٹیلیشن مصنوعات کے ساتھ“ شامل کیا گیا تھا۔ لہذا، ’ٹار‘ میں ہر وہ چیز شامل ہوگی جو توسیع شدہ تعریف میں شامل کی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے الفاظ اور ٹیرف منمبر 11 کے الفاظ کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹیکس دہندگان (پی سی ایم) کی پروڈکٹ اسٹنٹی کے نوٹیفکیشن سے مستفید ہونے کی اہل ہے۔

مدعا علیہ کی جانب سے ٹار اور تارکول سے بنی مصنوعات کے درمیان فرق کرنے کی کوشش کی گئی۔ دلیل یہ ہے کہ اپیل کنندگان نے جو کچھ تیار کیا تھا وہ کونٹے سے تیار نہیں کیا گیا تھا۔ ان مصنوعات کو کر یوسوٹ تیل کے ساتھ تارکول کا مرکب بھی نہیں سمجھا جاسکتا ہے۔ لہذا، ان مصنوعات کو اسٹنٹی کی توثیق کا فائدہ نہیں دیا جاسکتا ہے۔

ہم اس دلیل کو برقرار رکھنے سے قاصر ہیں۔ ٹیرف کے عنوان میں ”اسفالٹ، بیٹومین اور ٹار“ کی بات

کی گئی ہے۔ شق (5) میں "ٹار" کی توسیعی تعریف دی گئی ہے۔ کوئلے یا لیگنٹ یا کسی اور معدنیات سے تیار کردہ ٹار اس تعریف کے دائرے میں آئے گا۔ اس کے بعد، جامع شق اس تعریف کو جزوی طور پر ڈسٹیلڈ ٹارز اور کریوسوٹ آئل کے ساتھ تارکول کے مرکبوں یا دیگر ٹارڈ سٹیلیشن مصنوعات تک توسیع دیتی ہے۔ اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ تارکول ٹار کے ڈسٹیلیشن سے حاصل کی جاتی ہے۔ جو اب دہندگان کی جانب سے یہ دلیل دی گئی ہے کہ ٹار کی ڈسٹیلیشن کی باقیات تارکول ہیں۔ ہم اس عمدہ فرق کو دیکھنے سے قاصر ہیں۔ تارکول کو ٹار کی ڈسٹیلیشن کے ذریعہ لایا جاتا ہے۔ اگر مدعا علیہ کی دلیل کو برقرار رکھنا ہے، تو یہ ماننا ہوگا کہ اگرچہ تارکول کو ٹار ڈسٹیلیشن کے ذریعہ سامنے لایا گیا ہے، لیکن یہ "ٹارڈ سٹیلیشن پروڈکٹ" نہیں ہے۔

ہم ایک اور وجہ سے اس فرق کو برقرار رکھنے سے قاصر ہیں "ویسٹار کمپرہینسیو ڈکٹری انٹرنیشنل ایڈیشن" کے مطابق "کوئلہ ٹار" کا مطلب ہے "کالی واسڈ تارکول جو بیٹومینس کوئلے سے تیار کی گئی ہے، اور اس سے مختلف قسم کے نامیاتی مرکبات پیدا ہوتے ہیں جو ڈائی سامان کی تیاری میں استعمال ہوتے ہیں۔ لہذا، ایک معنی میں، کوئلہ ٹار بذات خود تارکول کی ایک قسم ہے۔ کوئلے کے ٹار کی ڈسٹیلیشن سے ایک قسم کی تارکول حاصل کی جاتی ہے۔ یہ ٹارڈ سٹیلیشن پروڈکٹ کے فخرے کے اندر آنا چاہئے۔ مزید برآں، اگر ٹیکس دینے والے قانون کی کسی شق کی تعمیر میں کوئی شک ہے، تو اس شک کو ٹیکس دہندگان کے حق میں حل کیا جانا چاہئے۔

احاطے میں، ہمارا خیال ہے کہ اپیل کامیاب ہونی چاہئے۔

اپیل کے تحت فیصلہ تنازعہ کے نقطہ پر خارج کر دیا جاتا ہے۔ اپیل منظور کی جاتی ہے۔ اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں دیا جائے گا۔

ایس۔ ایم

اپیل منظور کی جاتی ہے۔

